

بابری مسجد کو منہدم کرنے کے بعد جس طرح خدا نے بھاجپا کو بے نقاب کیا ہے وہ قابل دید ہے اس کے اوپر نیک نامی کا جو لبادہ پڑا ہوا تھا وہ جب اس کے اوپر سے اٹھا تو معلوم ہوا کہ بذلتی جس قدر دوسری جماعتوں میں ہے اسی طرح کی بدظہیان اس میں بھی ہیں بلکہ اس میں تو اور زیادہ ہیں۔ جو برائیاں وہ دوسری جماعتوں میں بتلا کر ابھی شرافت و نیک نامی کا ڈھنڈورہ بیٹھتی تھی اب اس میں ذرا بھی شرم ہے تو اپنے گریبان میں جھانکے اپنی خامیوں کو دوسروں کے سر نہ باندھے اور وہ اپنی خرابیوں کا ریلوں کے راستے سے توبہ کرے عوام کو دھارمک تعزروں میں نہ الجھائے۔ دوسرے مذاہب کا احترام کرے۔ بابری مسجد کے انہدام پر معافی مانگے تو پھر شاید اس کا وقار دوبارہ بحال ہو جائے۔

خدا خدا کر کے یوپی اسمبلی کا انتخاب بخیر و خوبی سے انجام پذیر ہو گیا۔ اس انتخاب نے جہاں فسطائی طاقتوں کو سبق سکھایا ہے وہیں سیکولر ازم کی دہائی دینے والی جماعتوں کے لئے بھی عبرت کا سامان پیدا کر دیا ہے۔ جو جماعتیں ایک بیٹھ فام پر مل جل کر بیٹھنے کو تیار نہیں ہیں وہ کیا فسطائیت کے خلاف جدوجہد یا جنگ کر سکتی ہیں۔ بکھری ہوئی جماعتیں جب ایک منظم فسطائی طاقت کے خلاف میدان میں آتی ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اس منظم فسطائی طاقت سے لہا لیا جاسکے۔ لیکن اب بھی ہندوستانی عوام کی یہ خوبی ہے کہ اس نے اپنے فرائض کو نبھایا اور فسطائی طاقتوں کو اقتدار کی دلیلیز سے محروم ہی رکھا۔

سابق وزیراعظم پی۔ وی۔ نہرو کی یہ خوش نصیبی ہے کہ وہ ابھی تک زندہ تھے